

91979- دستا نے اور نقاب پہن کر طواف افاضہ کرنا

سوال

حج کے متعلق میرا ایک سوال ہے، برائے مہربانی اس کا جواب دے کر عند اللہ ماجور ہوں، سوال یہ ہے کہ :

میں نے اس برس حج کیا اور حج قرآن کی نیت کر رکھی تھی، اس حج میں مجھے دو اشکال ہیں :

جب ہم حج کے لیے مکہ مکرمہ پہنچے تو ہم نے عمرہ نہیں کیا بلکہ اسے آٹھ ذوالحجہ کے لیے مؤخر کر دیا، ہم اس دوران لڑکیوں کے ایک گروپ کے ہاں ٹھرے میں احرام کی حالت میں تھی ان لڑکیوں نے مجھے میک اپ کرنے پر مجبور کیا اور میں نے ناپسند کرتے ہوئے بھی میک اپ کر لیا، اس بنا پر نہیں کہ احرام کی حالت میں بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں، میرے ذہن سے یہ بات نکل چکی تھی۔

پھر اس کے بعد میں نے میک اپ ختم کرنے کے لیے نیویا کریم بھی استعمال کی کیا، میں نہیں جانتی کہ آیا میرے اس عمل پر مجھے کوئی گناہ ہے یا نہیں؟
یہ علم میں رہے کہ میں خوشبو والی اشیاء کرنے سے بست پر ہیز کرتی رہی ہوں، حتیٰ کہ خوشبو والا صابن بھی استعمال نہیں کیا، صرف یہی ایک عمل کیا ہے کہ میک اپ کیا اور کریم لگائی۔

پھر اس کے بعد آٹھ ذوالحجہ کو ہم نے عمرہ کرنا چاہا تو میں معذور تھی کہ عمرہ نہیں کر سکتی تھی حتیٰ کہ ایام تشریق کے دوسرے دن تک میں اسی حالت میں رہی، پہلے دن یعنی حمرہ عقبہ کو تو میرے ولی نے کنکریاں ماریں، اور طواف افاضہ کرنے سے قبل ہم حلال ہو گئے، حالانکہ یہ تو اس کے لیے جائز ہے جو عمرہ کر چکا ہو۔

لیکن میں حج قرآن کر رہی تھی اور میں نے عمرہ نہیں کیا تھا میں نے بھول کر احرام کھول لیا اور پھر اس کا دم بھی دیا، واپس آنے سے قبل میرے ساتھ والوں نے طواف وداع کیا اور میں نے طواف افاضہ اور سعی کی اس اعتبار سے کہ یہ حج کا عمرہ ہے، اور میں نے نقاب اور دستا نے پہن رکھے تھے، پھر طواف کے بعد اتار دیے اب میں اپنے اس فعل پر متردد ہوں آیا میرے ذمہ کچھ ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

حج قرآن کرنے والا شخص مکہ پہنچ کر

عمرہ نہیں کریگا بلکہ وہ طواف قدوم کریگا جو کہ سنت ہے اور واجب نہیں، پھر اگر وہ چاہے تو طواف قدوم کے ساتھ ہی سعی کر لے یا پھر اسے طواف افاضہ کے بعد تک مؤخر کر لے، اور یہی سعی حج اور عمرہ دونوں کی سعی شمار ہوگی۔

اس بنا پر آپ کا مکہ پہنچ کر طواف اور سعی نہ کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ ہی دم وغیرہ واجب ہوگا۔

حج قرآن کرنے والے شخص کو دو طواف اور بھی کرنا لازم ہیں: پہلا طواف میدان عرفات اور مزدلفہ سے واپس آنے کے بعد طواف افاصلہ کرنا ہے، اور دوسرا طواف مکہ چھوڑنے سے قبل طواف وداع کرنا ہوگا۔

اور حج قرآن کرنے والے حاجی کو حق حاصل ہے کہ وہ طواف افاصلہ مؤخر کر کے مکہ چھوڑنے سے قبل ایک ہی طواف کر لے جو افاصلہ اور وداع اکٹھا ہو جائیگا جیسا کہ آپ نے کیا ہے۔

دوم:

احرام والی عورت کا ایسی زینت والی چیز استعمال کرنا حرام نہیں ہے جو خوشبو نہ ہو، بلکہ اسکے لیے تو خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہے، اس بنا پر آپ نے جو میک اپ کیا اور اسے ختم کرنے کے لیے جو کریم استعمال کی اس میں کوئی حرج نہیں۔

اگرچہ احتیاط یہی تھی کہ آپ یہ کریم استعمال نہ کرتی کیونکہ اس میں خوشبو پائی جاتی ہے، لیکن ظاہر یہی ہے کہ یہ بطور خوشبو استعمال نہیں ہوتی، اور نہ ہی کریم استعمال کرنے والے شخص کو خوشبو لگانے والا کہا جاتا ہے۔

سوم:

جب حاجی، حمرہ عقبہ کو کنکریاں مار لے اور اپنے بال کٹوائے تو وہ حلال ہو جاتا ہے جسے تھل اصغر کہتے ہیں چاہے حاجی حج افراد کر رہا ہو یا قرآن یا تمتع، اس طرح اس کے لیے عورتوں کے علاوہ ہر چیز حلال ہو جاتی ہے، اور اس کے لیے خوشبو استعمال کرنا اور ناخن تراشنا اور مرد کے لیے سلاہوا لباس زیب تن کرنا جائز ہو جائیگا۔

اور عورت دستا نے اور نقاب پہنے گی، اس کے بعد صرف جماع اور ہم بستری منع ہے۔

کمزور عورتوں مردوں کے لیے شدید رش ہونے کی صورت میں کنکریاں مارنے کے لیے کسی دوسرے کو وکیل بنانا جائز ہے۔

آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ حجرہ عقبہ کی رمی کرنے کے بعد حلال ہو گئیں، لیکن آپ نے اس حلال سے مراد بیان نہیں کی اور نہ ہی آپ نے اپنے بال کٹوانے کا ذکر کیا ہے، اس لیے اگر تو آپ نے اپنے بال کٹوائے تو آپ کا تحلل اصغر ہو گیا، اس طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ باقی سب کچھ حلال ہو گا اس طرح آپ کا طواف افاصلہ میں دستا نے اور نقاب پہننا جائز تھا۔

لیکن اگر آپ نے اپنے بال نہیں کٹوائے تو آپ اپنے احرام پر باقی ہیں اور آپ کا طواف افاصلہ میں دستا نے اور نقاب پہننا جائز نہیں تھا، اس طرح آپ پر فدیہ ہو گا، فدیہ یہ ہے کہ آپ تین روزے رکھیں، یا پھر حرم کے چھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں، یا پھر ایک بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کریں۔

واللہ اعلم۔